

## 12193 - کیا میت کی تجہیز و تکفین کا کوئی محدود اجر و ثواب ہے

سوال

میت کے کفن دفن کا انتظام کرنے والے شخص کو کیا اجر و ثواب حاصل ہوتا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

ہمارے علم میں تو ایسی کوئی دلیل نہیں جو میت کی تکفین و تدفین کی تیاری کرنے والے کے اجر و ثواب کی مقدار پر دلالت کرتی ہو، اور پھر اللہ تعالیٰ کا فضل تو واسع ہے، لہذا جو شخص نماز جنازہ ادا کرتا ہے اسے ایک قیراط اجر ملتا ہے ( اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے ) اور جو شخص جنازہ کے ساتھ دفن کرنے تک رہتا ہے اور نماز جنازہ بھی ادا کرتا ہے اسے دو قیراط اجر ملتا ہے، اور جو شخص اس میت کی تجہیز و تکفین میں اجر و ثواب کی نیت رکھتا ہے تو ہمیں امید ہے کہ اسے اس سے بھی زیادہ اجر ملے گا۔

شیخ سعد الحمید

میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے، اس کا اجر و ثواب محدود نہیں، لہذا جب کوئی شخص اس کی تجہیز و تکفین کرتا ہے جو اس کے لیے کافی ہو تو باقی افراد پر سنت ہوگا، اور اس کے ساتھ خاص کوئی محدود اجر نہیں ہے، لیکن اسے اجر و ثواب حاصل ہوگا، کیونکہ یہ واجبات میں سے ہے، جب ایسا نہ کیا جائے تو اس میں گناہ ہے۔

الشیخ عبد الکریم الخضیر۔

والله اعلم .